تجارت، کاروبار، معاملات، لین دین میں تاجر حضرات کی رہنمائی کیلئے

قرآنی آیات | مستند احادیث | مسنون دُعائیں

1

دائمی کیلنڈر

مُرتّب: محمد عمر خان

تاجر حضرات کی موجودہ صورتحال

خراب اور عیب دار مال کو دھوکا دے کر فروخت کر دینا، کم سمجھ اور ناتجربہ کار گاہکوں کو ٹھگ لینا، نقلی کو اصلی بتا دینا، غیر مشہور کمپنی کے مال کو مشہور کمپنی کے نام سے بیچنا، پرانے مال کو نیا کہہ کر نئی قیمت میں فروخت کر دینا، مہنگا بیچنے کے لئے مال کو روک لینا تاکہ لوگ مجبور ہو کر زیادہ دام دے کر خریدیں، بہت زیادہ نفع لے کر بیچنا، نقلی لیبل لگا دینا جھوٹ بولنا آج کل کامیاب تجارتی گر سمجھے جاتے ہیں اور ان باطل طریقوں سے اجتناب کرنے والے تاجروں کو معاشرے میں بیوقوف، کم عقل، بھولا، جدید طریقہ تجارت سے ناآشنا اور ناکام سمجھا جاتا ہے۔

اسی طرح خرید و فروخت کی مصروفیت میں ''نماز باجماعت'' کی پرواہ نہ کرنا، ''زکوٰۃ'' صحیح حساب کئے بغیر ایک رسم (Formality) پوری کرنے کیلئے کسی کو دے دینا، ''حج'' کی استطاعت ہو جانے کے باوجود حج نہ کرنا جبکہ مال کی فراوانی کی وجہ سے اپنا پیسہ گناہوں اور اسراف کے کاموں میں خرچ کرنا، شادی بیاہ و دیگر تقریبات میں بے جا مال اڑانا، صاحب ثروت ہونے کی وجہ سے فخر و تکبر میں مبتلا ہو جانا، غریبوں، مزدوروں کو حقیر سمجھنا، نیکی کی بجائے فواحش اور گناہوں میں مبتلا ہو جانا آج کل کی تاجر برادری کی عام عادات و اقدار ہیں جبکہ

اسلام کی تعلیمات مندرجہ بالا تحریر سے بالکل مختلف ہیں جو کہ تجارت کیلنڈر نمبر 1 اور 2 میں دی جا رہی ہیں

حیَّ علی الفلاح ®
پبلشرز اینڈ پرنٹرز
پرانی غلہ منڈی گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ ملتان

محمد عمر خان
0300-6366221
0310-6366221
0334-6066221
E-mail: mukmultan@gmail.com
061-4586619-4588801

مومن تاجر...... اللہ کی نظر میں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

رِجَالٌ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِيۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَالۡاَبۡصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَيَزِيۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

ترجمہ ان میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز اور ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل الٹنے اور آنکھوں کے پتھرا جانے کی نوبت آ جائے گی (اور وہ یہ سب کچھ اس لئے کرتے ہیں) تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے بہترین اعمال کی جزاء دے اور مزید اپنے فضل سے نوازے، اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (النور:24:37-38)

ایک روز حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بازار سے گزرے تو نماز کا وقت ہو گیا تھا لوگوں کو دیکھا کہ دکانیں بند کر کے مسجد کی طرف جا رہے ہیں تو فرمایا انہی لوگوں کے بارے میں ارشاد ہے

1

رِجَالٌ لَّا تُلۡهِيۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ

یہ وہ لوگ ہیں جن کو تجارت اور خرید وفروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی (تفسیر القرآن لعبدالرزاق الصنعانی (3)2051)

پاکیزہ کمائی

رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا أَيُّ الْكَسْبِ أَطْيَبُ؟

سب سے پاکیزہ کمائی کون سی ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر بیع مبرور

(یعنی وہ تجارت اور خرید و فروخت جو شرعاً درست ہو اور اس میں رب کی نافرمانی کے طریقے اختیار نہ کئے جائیں) مسند احمد: 17265

پاک اور ناپاک یکساں نہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ

اے پیغمبر ﷺ ان سے کہہ دیجئے کہ پاک اور ناپاک بہرحال یکساں نہیں ہیں خواہ ناپاک کی بہتات تمہیں کتنا ہی فریفتہ کرنے والی ہو

(5، المائدہ 100)

2

تجارت کیلنڈر نمبر 1

قیامت کے دن فاسق وفاجر تاجروں کا انجام

اسماعیل بن عبید کے دادا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں عیدگاہ کی جانب نکلے تو لوگوں کو خرید وفروخت کرتے ہوئے پایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا **"اے تاجروں کی جماعت"** تو وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی جانب متوجہ ہو گئے اور اپنی نگاہوں کو اور اپنی گردنوں کو رسول اللہ ﷺ کی طرف اٹھالیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے تاجروں کی جماعت سنو!

اکثر تاجر لوگ قیامت کے دن فاسق وفاجر اور گنہگار ہو کر اٹھیں گے ہاں مگر (وہ نہیں)

جو گناہوں سے بچتا رہا اور سچائی سے کام لیتا رہا

ترمذی:1210، ابن ماجہ:2146

رسول اللہ ﷺ کی پیشنگوئی

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی مال لینے میں اس بات کی کوئی پروا نہیں کریگا کہ اس نے مال حرام طریقہ سے لیا ہے یا حلال طریقہ سے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری:2059، مسند احمد:9620

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

حلال کو اختیار کرو اور حرام کو چھوڑ دو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ، سنن کبری للبیہقی:10404

گوشت میں ہوا بھر کے بیچنا

حضرت راشد بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ النَّفْخِ فِي اللَّحْمِ لِلْبَيْعِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فروخت کے لئے گوشت میں ہوا بھرنے سے منع فرمایا ہے

(مصنف ابن ابی شیبہ :23208)

تحفہ یا صدقہ کیا ہوا مال خود ہی خریدنا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک گھوڑا فی سبیل اللہ صدقہ کر دیا، وہ جس کے پاس تھا اس نے (اس کی مناسب دیکھ بھال نہ کر کے) اسے ناکارہ بنا دیا

میں نے جب دیکھا کہ وہ اسے سستے داموں بیچنے والا ہے تو میں نے سوچا کہ یہ گھوڑا اس سے خرید لوں۔۔۔ چنانچہ میں نے اس سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اگر وہ تمہیں یہ گھوڑا ایک درہم کے عوض بھی دے، تب بھی مت خریدنا

کیونکہ صدقہ کر کے اسے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے اور پھر خود ہی اسے چاٹ لیتا ہے

بخاری:1490
مسلم 1620
ابن ماجہ 2390

4

حرام کمائی سے کوئی نیکی قبول نہیں ہوتی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو گناہ کے ذریعہ مال حاصل کرے پھر اس سے رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرے، صدقہ وخیرات کرے یا راہِ خدا میں خرچ کرے تو ایسا مال برکت سے خالی ہوگا اور اگر وہ چھوڑ کر مرا تو اس کے جہنم کے سفر میں زادِ راہ بنے گا۔ نیز اس کا یہ سب مال جمع کر کے اس آدمی کو اس مال سمیت دوزخ میں پھینک دیا جائے گا

اللہ تعالیٰ برائی کو برائی کے ذریعے سے نہیں مٹاتا ہے بلکہ برے عمل کو اچھے عمل سے مٹاتا ہے

خبیث، خبیث کو نہیں مٹاتا

مسند احمد: 3672
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

قبولیت کا معیار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کی جاتی اور نہ ہی خیانت (چوری، غصب وغیرہ) کے مال سے صدقہ قبول کیا جاتا ہے

مسلم: 224، ترمذی: 1، ابن ماجہ: 272

5

اللہ کا راستہ یا شیطان کا راستہ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا۔
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دیکھا کہ وہ رزق کے حصول میں بہت متحرک ہے اور پوری دلچسپی
لے رہا ہے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اگر اس کی یہ دوڑ دھوپ اور دلچسپی اللہ کی راہ میں ہوتی تو کتنا اچھا ہوتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر وہ اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کے لئے کوشش
کر رہا ہے تو یہ بھی **فی سبیل اللہ** ہی شمار ہوگی اور اگر اپنی ذات
کے لئے کوشش کر رہا ہے اور مقصد یہ ہے کہ لوگوں کے آگے ہاتھ
پھیلانے سے بچا رہے تو یہ کوشش بھی **فی سبیل اللہ** ہی شمار ہوگی

البتہ اگر اس کی یہ محنت زیادہ مال حاصل کر کے لوگوں پر
برتری جتانے اور لوگوں کو دکھانے کیلئے ہے تو یہ ساری

محنت شیطان کی راہ میں شمار ہوگی

6

ملاوٹ اور دھوکا بازی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

قیامت کے دن ہر دھوکے باز کیلئے ایک جھنڈا ہوگا، کہا جائیگا کہ یہ فلاں کی دھوکے بازی ہے

(بخاری:3186، مسلم:1735)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو آدمی سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگا وہ سچا تاجر ہے

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مصنف ابن ابی شیبہ 36043

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو ہمیں (یعنی مسلمانوں کو) دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں اور دھوکہ اور فریب دینے والا آگ میں ہوگا

(یعنی مکر اور دھوکا دینے والا جہنمی ہے)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

المعجم الکبیر للطبرانی 10234

تجارت کیلنڈر نمبر 1

7

جھوٹی قسم کھا کر سامان فروخت کرنا

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "بازار میں ایک شخص نے ایک سامان دکھا کر قسم کھائی کہ اس کی اتنی قیمت لگ چکی ہے حالانکہ اس کی اتنی قیمت نہیں لگی تھی۔ اس قسم سے اس کا مقصد ایک مسلمان کو دھوکا دینا تھا

اس پر اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل آیت نازل فرمائی

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَھْدِ اللّٰہِ وَاَیْمَانِھِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ لَا خَلَاقَ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَلَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْھِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَلَا یُزَکِّیْھِمْ ۠ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۷۷﴾

بیشک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت کے بدلہ میں بیچتے ہیں ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نہ اُن سے بات کرے گا، نہ اُن کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا بلکہ اُن کیلئے دردناک عذاب ہے

(3:ال عمران:77) (بخاری:2088)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے

تاجروں کو اسلامی اصولِ تجارت کا علم حاصل کرنا

لَا یَبِعْ فِیْ سُوْقِنَا اِلَّا مَنْ قَدْ تَفَقَّہَ فِی الدِّیْنِ

ہمارے بازاروں میں وہی خرید و فروخت کرے جسے دین (اسلامی اصول تجارت) کی سمجھ ہو (ترمذی 487)

عیب کو بیان کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ اپنے بھائی کو ایسا سامان بیچ دے جس میں عیب ہو، ہاں مگر اسے بیان کر دے اور یہ بھی کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں

کہ وہ اپنے بھائی سے اپنے سامان کی کسی ایسی بات کو چھپائے جسے وہ جان لیتا تو نہ خریدتا اور چھوڑ دیتا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ: 2246، مسند احمد: 17451

کاروباری لغزشوں اور خطاؤں کا کفارہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

اے تاجروں کی جماعت! خرید و فروخت میں نامناسب باتیں (جھوٹ اور مبالغہ آمیزی وغیرہ) اور قسم کھا ہی لی جاتی ہے

لہٰذا صدقہ و خیرات

سے اس کی صفائی کر لیا کرو

حضرت قیس رضی اللہ عنہ ابوداؤد: 3326 ترمذی: 1208

9

روزی کی تلاش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اے لوگو! اللہ کی نافرمانی سے ڈرتے رہنا اور روزی کی تلاش میں غلط طریقے مت اختیار کرنا۔ اس لئے کہ کوئی شخص اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک اسے پورا رزق نہ مل جائے اگرچہ اس کے ملنے میں کچھ تاخیر ہو سکتی ہے روزی کی تلاش میں اچھا طریقہ اختیار کرنا۔ حلال روزی حاصل کرو اور حرام روزی کے قریب بھی نہ جاؤ۔

(حضرت جابر رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ: 2144)

اپنے حق کو چھوڑنے کا اجر

(ابوداؤد: 4800)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو اپنا حق محض جھگڑے اور فساد سے بچنے کے لئے چھوڑ دے

میں اس کے لئے جنت کے گوشوں میں ایک گھر کا ذمہ لیتا ہوں

نوٹ یعنی کسی جائیداد میں یا مال میں یا اور کسی شے میں کسی شخص کا صحیح حق جو شریعت سے ثابت ہے، نکل رہا ہے یا کسی کے پاس مال یا قرض یا اور کوئی چیز باقی ہے، اب یہ شخص اپنا حق مانگتا ہے یا حاصل کرنا چاہتا ہے تو جسکے پاس اسکا حق نکلتا ہے وہ نہیں دیتا، یہاں تک کہ جھگڑے اور لڑائی کی نوبت آجاتی ہے، پس ایسی صورت میں کوئی شخص جھگڑے اور فساد سے بچنے کیلئے اپنا جائز حق چھوڑ دیگا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں گھر عطاء کریگا اس لئے کہ جھگڑے اور لڑائی میں کئی گناہوں اور نامناسب کاموں کے راستے کھل جاتے ہیں

10

کم تولنا

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۝١٨١ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝١٨٢ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝١٨٣ (26:الشعراء:181-183)

پیمانے ٹھیک ٹھیک بھرو

اور کم دینے والوں میں سے نہ بنو

اور صحیح ترازو کیساتھ وزن کرو

اور لوگوں کو انکی چیزیں کم نہ دو

اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو

ماپ کر فروخت کرنا/خریدنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم فروخت کرو تو ماپ کر دو اور جب خرید و تو ماپ کر لو

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
مسند احمد: 444

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

كِيْلُوْا طَعَامَكُمْ، يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ

اپنا غلہ ماپ لیا کرو اس میں تمہارے لئے برکت ہوگی

بخاری: 2128
ابن ماجہ: 2231

11

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جس کو قرض دو اس سے ہرگز فائدہ نہ اٹھاؤ

جب تم میں سے کوئی کسی کو قرض دے پھر وہ (قرض لینے والا) اسے کسی قسم کا ہدیہ دے تو یہ اسے قبول نہ کرے یا وہ اپنی سواری پر بٹھائے تو اس کی سواری پر بھی نہ بیٹھے

ہاں اگر پہلے سے اس کے ساتھ ایسا تعلق چلا آرہا ہو تو قبول کرلے

حضرت انس رضی اللہ عنہ، سنن کبری للبیہقی: 10934

سود کی ایک صورت

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ کسی بھی قرض سے جو نفع اٹھایا جائے وہ سود کی صورتوں میں سے ایک صورت ہے۔ (سنن کبری للبیہقی: 10933)

12

ادائیگی قرض میں نیت کا اثر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کوئی مسلمان ایسا نہیں کہ وہ قرض لے اور اللہ تعالیٰ کو اس کے متعلق معلوم نہ ہو کہ وہ اس کی ادائیگی کا ارادہ رکھتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ دنیا میں اس سے ادا کروا دیتے ہیں"
(ابن ماجہ:2408)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
جو بھی شخص قرض ادا کرنے کی نیت رکھتا ہو تو اللہ عزوجل کی طرف سے اس کی مدد ہوتی ہے اور ایک محافظ مقرر رہتا ہے
(المعجم الاوسط للطبرانی :3759)

تنگدست قرض دار کے ساتھ نرمی

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کو قرض دیا لیکن وہ قرض دار اس قابل نہ تھا کہ وہ قرض واپس کر سکتا ایک دن حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اس شخص کے گھر گئے اور اپنے قرض دار کو بلایا تو وہ چھپ گیا لیکن انہوں نے گھر کے باہر سے آواز لگا کر اس شخص کو باہر بلایا اور اس طرح اس سے ملاقات ہوگئی اور قرض کا مطالبہ کیا تو اس نے کہا میرے ہاتھ بہت تنگ ہیں، تو انہوں نے کہا "کیا بخدا تم نہیں دے سکتے ہو، تو پھر اللہ کی قسم کھا کر یہ بات کہو"۔ اس نے اللہ کی قسم کھا کے کہا "کہ وہ اس وقت قرض ادا کرنے کے قابل نہیں ہے" تو حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ قیامت کے غموں سے نجات ملے تو اسے چاہئے کہ تنگدست قرض دار کو مہلت دے یا معاف کر دے"۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ، مسلم:1563

13

مقروض کو مہلت دینے کا انعام

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

تم سے پہلے جو (مسلمان) گزرے ہیں
ان میں سے ایک مسلمان کے پاس (مرنے کے بعد)
فرشتے پہنچے تو انہوں نے پوچھا: تم نے دنیا میں کوئی اچھا
کام کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرشتوں نے کہا: یاد کرو، حافظے
پر زور ڈالو، کوئی کام کیا ہو تو بتاؤ۔ اس نے کہا: میں لوگوں کو قرض
دیا کرتا تھا اور اپنے ملازموں کو ہدایت کرتا تھا کہ تنگ دست
قرض دار وقت مقررہ پر قرض واپس نہ کر سکے تو اسے مزید
مہلت دے دینا اور اگر قرض دار قرض واپس کرنے کی
قدرت نہ رکھتا ہو تو اس کے ساتھ
نرمی سے پیش آنا

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

کہ اللہ نے فرشتوں سے کہا
اسکی غلطیوں کو معاف کردو

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بخاری: 2077، مسلم: 1560

14

نفس کی پاکی سے حاصل شدہ مال کی برکت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

یہ مال بڑا پرکشش، اچھا لگنے والا اور میٹھا ہے، جو اسے نفس کی پاکی کے ساتھ حاصل کرے گا اسے اس میں برکت دی جائیگی اور جو اسے نفس کے لالچ اور حرص کے ساتھ حاصل کرے گا اسے اس میں برکت نہ دی جائیگی اور وہ اس شخص کی طرح ہو گا جو کھائے مگر پیٹ نہ بھرے اور

دینے والا ہاتھ بہتر ہے لینے والے ہاتھ سے

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ
بخاری
6441

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مقروض کی مغفرت نہیں

اگر مقروض آدمی اللہ کے راستے میں شہید کیا جائے
پھر زندہ کیا جائے پھر شہید کیا جائے
تب بھی جنت میں داخل نہ ہوگا
تاوقتیکہ قرض ادا نہ کیا جائے

حضرت محمد رضی اللہ عنہ بن عبداللہ بن جحش مسند احمد: 22493

15

کامیابی کا راز

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جو بڑے جلیل القدر اور نہایت ہی مالدار صحابہ میں سے ہیں، ان سے پوچھا گیا کہ

آپ کی مالداری کا سبب کیا ہے؟

توانہوں نے فرمایا

1. میں نے تھوڑے سے نفع پر بھی کبھی گاہک کو واپس نہیں کیا
2. میں نے کسی جاندار کی بیع میں تاخیر نہیں کی، جلدی بیچ دیتا تاکہ یہ ضرورت مند کے پاس جاکر اس کے کام لگے اور میرے پاس اس کا خرچہ نہ بڑھتا رہے
3. اور کبھی ادھار نہیں بیچا

(احیاء علوم الدین للغزالی، ج:2،ص:80)

مال کی بربادی کا سبب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

خشکی اور سمندر میں کسی کا جو مال بھی برباد ہوتا ہے وہ زکوٰۃ نہ دینے کی وجہ سے برباد ہوتا ہے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسند الشامیین للطبرانی:18

16

جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَا
هُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا
كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

(9: سورۃ التوبہ: 34-35)

اے لوگو!

جو ایمان لائے ہو، اہل کتاب کے
اکثر علماء اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال
باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔
دردناک سزا کی خوشخبری دے دیں ان کو جو سونے اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں
اور انہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر
جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اسی سے ان لوگوں کی پیشانیوں، پہلوؤں اور
پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ (کہا جائے گا) یہ ہے وہ
خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا،
اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو

17

10 آدمیوں پر لعنت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے شراب سے متعلق دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے

1 شراب نچوڑنے والے پر
2 تیار کروانے والے پر
3 اس کے پینے والے پر
4 خریدنے والے پر
5 اس کے پلانے والے پر
6 اسکے بیچنے والے پر
7 اٹھا کر لے جانے والے پر، خواہ اپنے اوپر یا کسی سواری وغیرہ پر
8 اس کی قیمت لینے اور کھانے والے پر
9 جس کے پاس اٹھا کر لے جایا جائے اس پر
10 جس کے لئے شراب خریدی جائے اس پر

ترمذی: 1295، ابن ماجہ: 3381، ابوداؤد: 3674

18

مغنیہ کی خرید وفروخت کی ممانعت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ گانے والیوں کو بیچو نہ ان کو خریدو، نہ ہی انہیں گانے کی تعلیم دو کیونکہ ان کی آمدنی حرام ہے،

اسی کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی ہے وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ‌ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ‌ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (لقمان:31:6)

اور انسانوں ہی میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو کلام دلفریب (فضول بات) خرید کر لاتا ہے تا کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے علم کے بغیر بھٹکا دے اور اس راستے کی دعوت کو مذاق میں اڑا دے ایسے لوگوں کیلئے سخت ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ترمذی: 3195

کھلم کھلا گناہ

بہت سے گناہ ایسے ہیں جو سر عام ہو رہے ہیں اور جو کام بھی شریعت کیخلاف ہو رہا ہو تو اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری تمام امت کو معاف کر دیا جائے گا سوائے کھلم کھلا گناہ کرنیوالوں کے

بخاری: 6069
مسلم: 2990

نامحرم کو چھونے کی ممانعت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی کنگھی پھیری جائے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی عورت کو ہاتھ لگائے جو اس کے لئے حلال نہ ہو المعجم الکبیر للطبرانی 486

نوٹ مردوں کے ہاتھوں سے میک اپ کروانا، مہندی لگوانا یا چوڑیاں پہننا ناجائز اور حرام ہے خصوصاً ڈراموں اور فلموں کی اداکارائیں مرد حضرات سے تیار ہوتی ہیں نیز بعض کھیلوں میں خواتین مرد حضرات (Coaches/Trainers) سے کھیلوں کے ہنر سیکھتی ہیں

یہ تمام کام بھی گناہ اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے زمرے میں آتے ہیں

20

فحاشی وعریانی پھیلانے والوں کے لئے وعید

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۹﴾

جولوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب کے مستحق ہیں اللہ جانتا ہے اورتم نہیں جانتے (النور:24:19)

عریاں لباس والی عورتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وہ عورتیں جو دنیا میں لباس پہنتی ہیں مگر ننگی رہتی ہیں، دوسروں کو بہکانے والی، خود بہکنے والی، ان کے سر بختی اونٹ کی کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے ہوں گے وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی، بلکہ وہ اس کی خوشبو بھی نہیں پائیں گی (مسلم:2128)

21

ماپ تول میں کمی پر قحط کا عذاب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

جو قوم ماپ تول میں کمی کرتی ہے وہ قحط سے دوچار کر دی جاتی ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ، ابن ماجہ:4019 بیہقی فی شعب الایمان:3314

تولتے وقت شے کا پلڑا بھاری ہو

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، پائے جامہ کا بھاؤ کیا، ہم نے اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فروخت کر دیا اتنے میں ایک شخص (جو اجرت لے کر وزن کر رہا تھا)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا)

وزن کرو اور جھکتا ہوا تولو

ترمذی:1305، ابوداؤد:3336

22

سود خور کا انجام بد

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس رات مجھے معراج ہوئی اس رات جب ہم ساتویں آسمان پر پہنچے تو میں نے اوپر کی طرف دیکھا وہاں گرج، چمک اور کڑک ہو رہی تھی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے پیٹ اس طرح پھولے ہوئے تھے کہ جیسے گھر ہوتے ہیں۔ ان میں سانپ ہی سانپ تھے اور وہ سانپ باہر سے نظر آتے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبرائیل علیہ السلام! یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا: **یہ سود خور لوگ ہیں**

(مسند احمد: 8640، ابن ماجہ: 2273)

حرام مال سے پرورش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

وہ جسم جنت میں داخل نہ ہوگا جس کی پرورش حرام مال سے ہوئی ہو

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مسند ابی یعلیٰ موصلی: 83

نوٹ

"حرام مال" سے مراد ہر وہ مال ہے جو کسی بھی ایسے کام و کاروبار سے حاصل کیا گیا ہے جو شرعاً منع ہے۔ مثلاً سودی کاروبار، شراب کا کاروبار، چوری، ڈکیتی کا پیسہ، مردار کی چربی کی تجارت، طوائف، زنا کی اجرت وغیرہ۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو فروغ دیتا ہے (2:البقرہ:276)

سودی کاروبار کی ممانعت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

لَعَنَ اللّٰهُ الرِّبَا، وَآكِلَهُ، وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَهُ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ

اللہ تعالیٰ نے سود، سود کھانے والے، سود کھلانے والے، سودی معاملات لکھنے والے اور ان پر گواہ بننے والے پر لعنت فرمائی ہے، نیز آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سب گناہ میں برابر ہیں

مسلم:1598

صحیح الجامع:5094

سود کے دروازے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

سود کے 73 دروازے (درجے) ہیں اور سب سے ہلکا درجہ اپنی والدہ سے نکاح کرنے کے مترادف ہے

ابن ماجہ 2274

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

سود اگرچہ دیکھنے میں زیادہ لگتا ہے لیکن انجام ہمیشہ قلت (تنگدستی) ہی ہوتا ہے

المستدرک للحاکم:2262

ذخیرہ اندوزی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

بازار میں غلہ لانے والے کو رزق ملتا ہے اور ذخیرہ اندوز ملعون ہے

ابن ماجہ: 2153

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

(البقرہ 2: 278-279)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈر جاؤ اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم حقیقت میں ایمان والے ہو اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ سے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کرنے کیلئے تیار ہو جاؤ

سود پر اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنگ کی وعید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

جو غلہ وغیرہ روک کر رکھے تا کہ جب مہنگا ہو جائے تب مسلمانوں کو فروخت کرے تو وہ گنہگار ہے، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے بری ہیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

مستدرک حاکم: 2166

25

چند مختصر اور جامع دعائیں

اللہ تعالیٰ کو یہ بات بہت پسند ہے کہ اس کے بندے اس سے مانگیں، بار بار مانگیں، عاجزی وانکساری کے ساتھ مانگیں اور اپنی ہر چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی ضرورت اللہ کے سامنے رکھیں۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہمیں قدم قدم پر دعائیں ملتی ہیں۔ نیز اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے لئے بہترین الفاظ وہی ہیں جن سے اس کے پیغمبروں نے اس سے مانگا اور ہمیں بھی مانگنے کی تعلیم دی ہے۔ اس لئے ہم اس کیلنڈر کو چند ایسی مسنون دعاؤں کے ذکر پر ختم کرتے ہیں جو مختصر اور جامع ہیں۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو سردارِ انبیاء علیہ السلام نے اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش فرمائے۔ اگر ہم بھی انہی الفاظ کے ساتھ اپنی حاجتیں اللہ تعالیٰ کے دربار میں پیش کرنیکا معمول رکھیں تو ان شاء اللہ ضرور نوازے جائیں گے۔ البتہ جو لوگ ان دعاؤں کو عربی میں یاد نہ کر سکیں وہ اردو میں ضرور یاد کرلیں اور اردو میں مانگ سکتے ہیں

وسعت رزق کی دعا

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْ مَا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ غِنَاءَنَا فِيْ اَنْفُسِنَا (ابن ابی شیبہ: 29397)

ترجمہ

اے اللہ ہمیں اپنے فضل سے نواز دیجئے ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ کیجئے اور ہمیں جو رزق آپ دیں اس میں برکت عطاء فرما دیجئے اور آپ کے پاس جو ہے اس کی طرف ہمیں راغب فرما دیجئے اور ہمارے نفس میں غنا عطاء فرما دیجئے

26

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب بازار کے دروازے پر آتے تو یہ دعا پڑھتے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِھَا وَخَیْرِ اَھْلِھَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا

اے اللہ میں آپ سے اس کی بھلائی اور اس کے اہل" (یعنی یہاں کام کرنے والوں) کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور اس کے اہل کے شر سے پناہ مانگتا ہوں

السنن الکبری للبیہقی: 19902

رزق کی برکت کی دعا

اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

اے اللہ ہم پر اپنی برکتوں، اپنی رحمتوں، اپنے فضل اور اپنے رزق کو کشادہ فرما دیجیے

سبل الھدیٰ، ج:4 ص:227

مال و اولاد میں برکت کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لئے مندرجہ ذیل دعا فرمائی

اَللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ

اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کردیجئے اور آپ نے اسے جو کچھ عطا فرمایا ہے، اس میں اس کیلئے برکت فرمادیجئے۔ (بخاری: 6378، مسلم: 2480)

نوٹ

جب ہم یہ دعا کسی اور کیلئے مانگیں تو مندرجہ بالا الفاظ ہونگے لیکن جب یہ دعا ہم اپنے لئے مانگیں گے تو اس طرح پڑھیں گے

اَللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالِيْ وَوَلَدِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيمَا أَعْطَيْتَنِيْ

اے اللہ! میرے مال اور اولاد کو زیادہ کردیجئے اور آپ نے مجھے جو کچھ دیا ہے، اس میں میرے لئے برکت فرمادیجئے

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس دعا کو قبول فرمایا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ”اللہ کی قسم! بے شک میرا مال یقیناً بہت زیادہ ہے اور بلاشبہ آج میری اولاد اور اولاد کی اولاد کی تعداد سو کے قریب ہے“ (مسلم 2481)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک باغ تھا، جو سال میں دو مرتبہ پھل دیتا اور اس میں ریحان کا پودا تھا، جس سے کستوری کی خوشبو آتی تھی۔ (ترمذی: 3833)

28

قرضوں کے بوجھ سے نجات کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں ایک انصاری صحابی حضرت ابو امامہؓ کو دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا "ابو امامہ کیا ہوا کہ آپ نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھے ہیں" انہوں نے جواب دیا "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ پر فکروں اور قرضوں کا بوجھ ہو گیا ہے" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ "میں تمہیں وہ کلمات سکھاؤں کہ جب تم اسے پڑھو تو تمہارے غم دور ہوں اور تمہارا قرض ادا ہو" انہوں نے کہا ضرور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم صبح و شام مندرجہ ذیل کلمات پڑھا کرو، صحابی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانیوں کو دور کر دیا اور میرے قرضوں کو مجھ سے ادا کروا دیا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحُزۡنِ
وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ
وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ
وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ غَلَبَۃِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ

اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر اور غم سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں
عاجزی سے اور سستی سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں
بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں
قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے دباؤ سے

(ابوداؤد: 1555)

29

جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطاء فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے روزی عطاء فرما

(ابوداؤد: 850، ترمذی: 284، ابن ماجہ: 898)

گھر اور رزق میں برکت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اے اللہ مجھے میرے گناہوں کی معافی دے دے اور میرے گھر میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت عطا فرما (مسند احمد 16599)

30

10 لاکھ نیکیاں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جو بازار میں داخل ہوتے وقت مندرجہ ذیل کلمہ پڑھے، تو اسے 10 لاکھ نیکیاں ملتی ہیں
10 لاکھ گناہ معاف ہوتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بناتا ہے
ترمذی ہی کی ایک اور روایت اور دیگر کتب حدیث میں ہے کہ اس کے 10 لاکھ درجے
بلند ہوتے ہیں۔ (وہاں جنت کے گھر کا ذکر نہیں ہے)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے حمد ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے، اور اسے کبھی موت نہ آئے گی۔ اسکے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

ترمذی: 3428
حاکم: 1974

31

تجارت کیلنڈر نمبر 1